



ولاء (میراث) کا حق دار ولی نعمت (آزاد کرانہ والا) ہوتا ہے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بربر کو کچھ انصاریوں سے خریدا، جنہوں نے (اپنے لیے) ولاء (میراث) کی شرط رکھی، تو رسول اللہ نے فرمایا: ”ولاء (میراث) کا حق دار ولی نعمت (آزاد کرانہ والا) ہوتا ہے“ رسول اللہ نے بربر رضی اللہ عنہ کو (نکاح کو باقی رکھنے کے متعلق) اختیار دیا، ان کے شوہر غلام تھے، بربر رضی اللہ عنہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو گوشت کا ہدیہ بھیجا، تو رسول اللہ نے فرمایا: ”اس گوشت میں ہمارے لیے بھی تو حصہ رکھنا تھا“ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ”و گوشت بربر کے پاس صدقہ آیا تھا، تو آپ نے فرمایا: ”و بربر کے لیے صدقہ تھا؛ لیکن ہمارے لیے (صدقہ نہیں) ہدیہ ہے“

[صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بربر کو خریدا، تو ان کے مالکوں نے ولاء (وراثت) کا حق اپنے لیے چاہا، اس پر نبی نے بتایا کہ یہ شرط درست نہیں ہے، یہ حق غلام آزاد کرانہ والے کو حاصل ہے، بربر مغیث نامی ایک غلام کی بیوی تھیں، جب وہ آزاد ہوئیں اور اپنی ذات کی مالک ہو گئیں، تو نبی نے انہیں اپنے شوہر کے ساتھ رہنے یا ان سے جدا ہو جانے کی اجازت مرحمت فرمادی؛ کیوں کہ وہ آزادی کی وجہ سے شوہر کی بہ نسبت اعلیٰ مرتبہ پر فائز ہو چکی تھیں، پھر انہیں گوشت کا ہدیہ دیا گیا، تو اس میں سے کچھ انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، جس میں سے نبی نے بھی کھانے کا ارادہ کیا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ وہ صدقہ ہے، جو بربر کو دیا گیا تھا اور آپ نے صدقہ نہیں کھاتے تھے، لیکن آپ نے بتایا کہ بربر صدقہ کی راہ سے اس کی مالک ہو چکی ہیں اور اس نے اسے ہدیہ کے طور پر نبی کی طرف منتقل کیا ہے؛ اس لیے اس کا حکم بدل گیا اور وہ ہدیہ اور تحفہ ہو گیا؛ بنا بریں وہ آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر حرام نہیں ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58081>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

